میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے فائدے

از:ابوضیاء غلام رسول سعدی اشرفی رضوی کٹیہاری

نوٹ:یہ مضمون مکمل ایک بار ضرور پڑھئے آپ کا دل خوش ہوجائے گا۔ان شاءاللہ تعالیٰ

اللہ پاک کا کروڑ ہا کروڑ احسان ہے کہ اس نے ہمیں انسان بنایا اور انسان میں مسلمان بنایا پھر مسلمان میں عاشق رسول بنایا یہ اللہ پاک کاہم پر بے پناہ فضل وکرم ہے ۔

شکر ہے کہ اللہ رب العزت کا کہ ہم سب کو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لیوا بنایاہے۔

اس لئے ہم اہلسنت ہرسال محبت رسول میں میلاد رسول مناتے ہیں۔

اور اس لئے بھی کہ

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانے کے بے شمار فائدے ہیں۔

نیزاللہ پاک اپنے فضل وکرم پر خوشیاں منانے کا حکم بھی فرمایا ہے جیسا کہ قرآن پاک سورہ یونس آیت نمبر 58 میں ارشادفرماتاہے

ترجمہ کنزالایمان: تم فرماؤاللہ ہی کے فضل اور اس کی رحمت اور اِسی پر چاہیے کہ خوشی کریں۔وہ ان کے سب دھن دولت سے بہتر ہے۔(پ11یونس 58) ________________1

اللہ اکبر! فضل و رحمت خداوندی پر خوشی منانے کا خود قرآن کریم حکم دے رہا ہے اور کیا رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر بھی کوئی اللہ پاک کی رحمت ہے دیکھیے مقدس قرآن پاک میں اللہ پاک صاف صاف اعلان فرماتا ہے:ترجمہ: اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لیے۔(سورہ انبیاء 107)

سحابِ رحمتِ باری ہے بارہویں تاریخ
کرم کا چشمہ جاری ہے بارھویں تاریخ
(ذوق نعت صفحہ 121)

اور اس کے منانے کا حکم اللہ رب العزت قرآن مقدس میں مزید ارشاد فرماتا ہے :اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔
(سورۃ والضحیٰ آیت 11)

تو اللہ تبارک و تعالی کی نعمتوں میں سب سے بڑی اور اہم نعمت پیارے آقا مکی مدنی مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں ان سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں تو ہم میں سے جو میلاد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم منائیں گے ان کو دنیا و آخرت میں بے شمار برکتیں نصیب ہو نگی تو میں مختصر طور پر میلاد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانے کی برکتیں اور فائدے کیا ہیں پیش کرتا ہوں:

میلاد کی برکت اور ابولہب

جب ابولہب مر گیا تو اس کے بعد گھر والوں نے اسے خواب میں برے حال میں دیکھا پوچھا مرنے کے بعد کیا ملا؟ بولا تم سے جدا ہو کر یعنی مر کر مجھے کوئی بھلائی نصیب نہ ہوئی ۔ پھر اپنے انگوٹھے کے نیچے موجود سوراخ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا سوائے اس کے کہ اس میں سے مجھے پانی پلا دیا جاتا ہے کیونکہ میں نے ثُوَیبہ لونڈی کو آزاد کیا تھا۔(مُصَنَّف عبد الرزاق ج9 ص9 عمدۃ القاری ج14ص44)

حضرت علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اس اشارے کا مطلب یہ ہے کہ مجھے تھوڑا سا پانی دیا جاتا ہے۔
(عمدۃ القاری ایضا)

حضرت شیخ عبدالحق محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اس روایت کے تعلق سے فرماتے ہیں

اس حکایت میں میلاد شریف منانے والوں کے لیے بڑی دلیل ہے جو تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شب ولادت میں خوشیاں مناتے اور مال خرچ کرتے ہیں یعنی ابو لہب جو کہ کافر تھا جب وہ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خبر پا کر خوش ہونے اور اپنی لونڈی ثُوَیبہ کو ______________

دودھ پلانے کی خاطر آزاد کرنے پر بدلہ دیا گیا تو اس مسلمان کا کیا حال ہو گا جو محبت وہ خوشی سے بھرا ہوا ہے اور مال خرچ کر رہا ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ محفل میلاد شریف آلات موسیقی وغیرہ سے پاک ہو ۔ (مدارج النبوت جلد 2 صفحہ نمبر 19)

پیارے عاشقان رسول ﷺ!

دھوم دھام سے عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منائے کہ جب ابولہب جیسے کافر کو بھی ولادت کی خوشی کرنے پر فائدہ پہنچا تو ہم تو الحمدللہ مسلمان ہیں ابو لہب نے اللہ پاک کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نیت سے نہیں بلکہ صرف اپنے بھتیجے کی ولادت کی خوشی منائی اور اپنی لونڈی ثویبہ کو دودھ پلانے کے لئے آزاد کیا اس پر اس کو بدلہ ملا تو ہم اگر اللہ کریم کی رضا کے لئے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کی خوشی منائیں گے تو کیوں کر محروم رہیں گے۔

شب ولادت میں سب مسلماں، نہ کیوں کریں جان و مال قرباں

ابولہب جیسے سخت کافر خوشی میں جب فیض پا رہے ہیں

(دیوان سالک صفحہ 13)

شب ولادت شب قدر سے افضل ہے

حضرت سیدنا شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بے شک اللہ کے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت شب قدر سے بھی افضل ہے کیونکہ شب ولادت سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس دنیا میں جلوہ گر ہونے یعنی آنے کی رات ہے جبکہ لیلۃ القدر سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کردہ شب ہے اور جو رات اللہ پاک کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی وجہ سے عزت والی بنی ہو وہ اس رات سے زیادہ عزت و احترام والی ہے جس نے فرشتوں کے اترنے کی وجہ سے عزت پائی ہے (ماثَبَتَ بالسُنۃص100)

یقیناً 12 ربیع الاول مسلمانوں کے لئے عیدوں کی بھی عیدہے یقیناً نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جہاں میں شاہ بحر و بر یعنی زمین اور سمندر کے بادشاہ بن کر جلوہ گر یعنی ظاہر نہ ہوتے تو کوئی عید عیدہوتی نہ کوئی شب برات بلکہ کون و مکاں یعنی دنیا کی ساری رونق اور شان اس جان جہاں رحمت عالمیان صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کی دھول کا صدقہ ہے۔-----------------5

سرکار اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں:

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے(حدائق بخشش ص 126)

حضور شیخ اعظم حضرت علامہ سید شاہ مفتی محمد اظہار اشرف اشرفی جیلانی کچھوچھوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:

خبر جن کی آمد کی نبیوں نے دی تھی بہت منتظر سارا عالم تھا جن کا
کرم میرے آقا کا چھایا ہے ایسا جدھر دیکھئے بس انہیں کے ہیں جلوے
(اظہار عقیدت ص89 مجموعہ کلام شیخ اعظم)

میلاد منانا"میرا یہ عمل کبھی بیکار نہ جائے گا

(فرمان محقق علی الاطلاق حضور عبد الحق محدث دہلوی رحمت اللہ علیہ)۔

محقق علی الاطلاق حضرت عبد الحق محدث دہلوی رحمت اللہ علیہ اپنی مشہور زمانہ کتاب "اخبار الاخیار" میں فرماتے ہیں:

اے اللہ میرا کوئی عمل ایسا نہیں ہے جسے آپ کے دربار میں پیش کرنے کے لائق سمجھوں میرے تمام اعمال میں فساد نیت موجود رہتی ہے البتہ مجھ حقیر فقیر کا ایک عمل صرف تیری ذات پاک کی عنایت کی وجہ سے بہت شاندار ہے-----------

اور وہ یہ ہے کہ مجلس میلاد پاک کے موقع پر میں کھڑے ہوکر سلام پڑھتا ہوں اور نہایت ہی عاجزی و انکساری محبت و خلوص کے ساتھ تیرے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہوں۔
اے اللہ! وہ کونسا مقام ہے جہاں میلاد پاک سے زیادہ تیری خیر و برکت کا نزول ہوتا ہوہے؟
اس لئے اے ارحم الراحمین مجھے پکا یقین ہے کہ میرا یہ عمل کبھی بیکار نہ جائے گا بلکہ یقینا تیری بارگاہ میں قبول ہو گا اور جو کوئی درود و سلام پڑھے اور اس کے ذریعے دعا کرے وہ کبھی مسترد نہیں ہو سکتی۔(اخبارالاخیار صفحہ 624 / یہ کتاب فارسی میں ہے اس کا مذکورہ ترجمہ دیوبندیوں نے کیا ہے، مُترجم مولانا سُبحان محمود مولانا محمد فاضل دیوبندی مکتبہ دانش دیوبند یوپی)

جو ہم سے خوش ہوتا ہے ہم اس سے خوش ہوتے ہیں

ایک عالم صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :الحمدللہ مجھے خواب میں اللہ پاک کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ کو مسلمانوں کا ہر سال آپ کی ولادت مبارک کی خوشیاں منانا پسند آتا ہے؟ ـــــــــــــــــ7

ارشاد فرمایا جو ہم سے خوش ہوتا ہے ہم بھی اس سے خوش ہوتے ہیں
(تذکرۃالواعظین صفحہ 125 فتاویٰ رضویہ جلد 23 صفحہ 754 / سبل الہدیٰ ج1 363)

ولادت مصطفی منانے کاثواب

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی رات خوشی منانے والوں کی جزا یعنی بدلہ یہ ہے کہ اللہ پاک انہیں فضل و کرم سے سے جَنّاتُ النّعیم یعنی نعمت والی جنت میں داخل فرمائے گا مسلمان ہمیشہ سے محفل میلاد کرتے آئے ہیں اور ولادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صدقہ و خیرات دیتے آئے ہیں اور خوب خوشی کا اظہار کرتے اور دل کھول کر خرچ کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کے ذکر کا انتظام کرتے ہیں اور اپنے مکانوں کو سجاتے ہیں اور ان تمام نیک کاموں کی برکت سے ان لوگوں پر اللہ پاک کی رحمتیں اترتی ہیں۔ (ماثَبتَ بالسُنہ صفحہ 102)

زمانہ بھر میں یہ قاعدہ ہے کہ جس کا کھانا اسی کا گانا
تو نعمتیں جن کی کھا رہے ہیں انہیں کے ہم گیت گا رہے ہیں
(دیوان سالک صفحہ 13)

عظیم عالم دین امام احمد بن محمد قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے مہینے میں مسلمان ہمیشہ سے محفل میلاد کرتے آئے ہیں اور ولادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صدقہ و خیرات دیتے آئے ہیں۔ خوشی کا اظہار کرتے اور دل کھول کر خرچ کرتے ہیں نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کے ذکر کا اہتمام کرتے ہیں چنانچہ ان پر اللہ پاک کے بہت بڑے فضل اور برکتوں کا نزول ہوتا ہے ۔ میلاد شریف منانے سے دلی مرادیں پوری ہوتی ہیں اللہ پاک اس پر رحمتیں نازل فرمائے جس نے ولادت شریف کی راتوں کو عید (یعنی خوشی کا دن) بنا لیا۔ (مواہب لدنیہ جلد 1 صفحہ 78)

اللہ پاک ہم سب کو عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شریعت وسنت کے دائرے میں رہ کر منانے کی توفیق عطا فرمائے اور اسے ہمارے لئے نجات کا ذریعہ بنائے

آمین بجاہ اشرف الانبیاء والمرسلین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم